(12) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

آمَنُوا صیغہ جمع مذکر غائب ہے مادہ اسما ہے
امن ہے مہموز الفاء ہے

آمِنُوا صیغہ جمع مذکر امر حاضر معروف از باب افعال
ہے ہفت اقسام میں سے مہموز الفاء ہے مادہ
مادہ اسما بھی امن ہے

اے ایمان والو ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور اسکے
رسول کے پر

(13) وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

تَأْكُلُوا ۔ مادہ اسما اکل ہے صیغہ جمع مذکر حاضر
مضارع معروف ہے ۔ ہفت اقسام میں مہموز الفاء ہے

اِسْم فِعْلٌ کے وزن پر اسم ہے اسکی جمع اسماء ہے مہموز
الفاء ہے

اور تم کو کیا ہو گیا ہے تم نہیں کھاتے ہو اس ذبیحہ جس
کو جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے

(14) فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ

أَذَّنَ مادہ اسما اذن ہے صیغہ واحد مذکر غائب
از باب تفعیل سے ہفت اقسام مہموز الفاء ہے

پس اعلان کیا ان کے درمیان اعلان کرنے والے نے
کہ لعنت ہے ظالم لوگوں پر

JULY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

(15) فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا
بِأَحْسَنِهَا ۝

أخذ: یأخذ سے مهموز الفاء ہے۔ واحد مذکر حاضر امر حاضر معروف از باب
نَصَرَ یَنْصُرُ ۔ ہ خذ فعل امر ھو انت ضمیر واحد غائب ہا ضمیر مفعول ۔ مفعول
منصوب ہو رہا ہے جو کہ مفعول ہے اس لئے منصوب ہے

(16) وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

تَأْكُلُوا مادہ اس کا أكل ہے

لَا تَأْكُلُوا صیغہ جمع مذکر حاضر نہی مضارع معروف از باب
أَكَلَ يَأْكُلُ نَصَرَ يَنْصُرُ ن هفت اقسام
میں مهموز الفاء ہے

اور تم مت کھاؤ اس ذبیحے کو جس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ
لیا گیا ہو

(17) وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ..

قُرِئَ مادہ اس کا قرء ہے ہفت اقسام میں مهموز اللام
ہے واحد مذکر غائب ماضی مجہول کا از باب فَتَحَ يَفْتَحُ قرآن
مصدر ہے قرء سے یہ بھی مهموز اللام ہے

اور جب قرآن حکیم پڑھا جائے اسکو خاموشی سے سنو

(18) لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

أَلَّفْتَ ۔ مادہ اسمائے اَلِفَ اَلَّفْتَ واحد مذکر حاضر
ہے ماضی معروف از باب تفعیل اسی طرح اَلَّفَ
ہے

اور اگر آپ خرچ کر دیں زمین کی تمام چیزوں کو آپ محبت
نہیں ڈال سکتے ان کے دلوں میں اور لیکن اللہ تعالی
نے محبت ڈال دی ان کے دلوں میں

(19) وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن لِّي

ائْذَن ۔ فعل امر ہے واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف
مادہ اسمائے اَذِنَ جو مہموز الفاء ہے

اور بعض ان میں سے کہتے ہیں ہمیں اجازت دیجئے

(20) وَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

تَبْتَئِسْ مادہ اسمائے بَئِسَ یا بُؤْس یعنی بَئِسَ سے تَبْتَئِسْ
واحد مذکر حاضر نہی معروف مجزوم از باب افتعال سے
ہوتا ہے اسمائے میں مہموز ~~الفاء~~ العین ہے

(21) پس آپ ان کے کاموں سے غمگین نہ ہوا کریں

(21) وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ

مُسْتَأْخِرِينَ ۔ مادہ اسمائے اَخَرَ ہے مہموز الفاء مُسْتَأْخِرِينَ
باب استفعال سے ہے
مُسْتَأْخِر ۔ اسم فاعل ہے واحد مذکر ہے جمع مُسْتَأْخِرِينَ حالت نصبی
میں ہے مفعول کی وجہ سے مفعول واقع ہو رہا ہے مادہ اسمائے
اَخَرَ ہے مہموز الفاء ہے

اور البتہ تحقیق ہم نے جان لیا پیچھے رہنے والوں کو

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

(22) مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

أَسْأَلُ واحد متکلم کا صیغہ مضارع معروف حاد کا اسکا شکل ہے ھفت اقسام میں مہموز العین ہے

اور میں تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا

(23) وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ

بَدَأَ ۔ بَدَأَ ... مہموز اللام ہے ۔ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف ۔۔ از باب بَدَأَ یَبْدَأُ
از باب فَتَحَ یَفْتَحُ ۔۔ معنی ابتداء

اس نے انسان کی ابتدائی پیدائش کی گیلی مٹی سے

CH-NO-64

۵:۸۲

مضاعف

(حصہ اوّل)

(ادغام کے قاعدے)

۶۸ سبق نمبر 65 میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ مضاعف ایسے اسماء اور افعال کو کہتے ہیں جن کے مادے میں ایک ہی حرف دو دفعہ آجائے یعنی مثلین یکجا ہوں۔ اسی سبق میں یہ بھی بتایا گیا تھا کہ ایسی صورت میں ادغام کے طور پر دونوں حروف کو ملا کر پڑھتے ہیں جیسے حَبَبَ کی بجائے حَبَّ اور ایسے ادغام کہتے ہیں لیکن کبھی مثلین کا ادغام نہیں کیا جاتا بلکہ الگ الگ ہی پڑھتے ہیں جیسے مَدَدٌ (مددگار) اسے فک ادغام کہتے ہیں اور اب ہمیں ان کے متعلق قواعد کا مطالعہ کرنا ہے۔ چنانچہ اس سبق میں ہم ادغام کے قواعد سمجھیں گے اور ان شاء اللہ اگلے سبق میں فک ادغام کے قواعد کا مطالعہ کریں گے۔

۶۸:۲ قواعد کا مطالعہ شروع کرنے سے پہلے یہ بات ذہن میں واضح کر لیں کہ کسی مادے میں مثلین کی موجودگی کی مختلف صورتیں ہیں۔ ایک صورت یہ ہے کہ مادہ کا فا کلمہ اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو جیسے قلق (بے چینی) ثلث (ایک تہائی) وغیرہ۔ یہاں مثلین تو موجود ہیں لیکن ملحق نہیں ہیں، بلکہ ان کے درمیان میں ایک دوسرا حرف حائل ہے۔ اس لئے ان کے ادغام کی ضرورت نہیں رہتی اور وہ اسی طرح پڑھے جاتے ہیں۔

۶۸:۳ مثلین کے ملحق ہونے کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ کسی مادے کا فا کلمہ اور عین کلمہ ایک ہی حرف ہوں۔ جیسے دَدَنٌ (کھیل تماشا) ببر (شیر) وغیرہ۔ ایسی صورت میں بھی ادغام نہیں کیا جاتا۔ دوسری صورت یہ ہے کہ کسی مادے کا عین کلمہ اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو، جیسے مَدَدٌ، شقق وغیرہ۔ یہاں فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ ادغام ہوگا یا فک ادغام ہوگا۔ چنانچہ جن قواعد کا مطالعہ ہم کرنے جا رہے ہیں ان کے متعلق یہ بات نوٹ کر لیں کہ ان کا تعلق مضاعف کی صرف اس قسم سے ہے جہاں عین اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہوں۔ مضاعف کی بقیہ اقسام کا ان قواعد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ نیز یہ بھی نوٹ کر لیں کہ عین کلمہ کے حرف کیلئے ہم "مثلِ اوّل" اور لام کلمہ پر آنے والے اسی حرف کیلئے "مثلِ ثانی" کی اصطلاح استعمال کریں گے۔

JULY						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

۴۸:۴ ادغام کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل اول ساکن
ہے اور مثل ثانی متحرک ہے تو ان کا ادغام کرتے ہیں جیسے
رَبْ بٌ سے رَبٌّ، سَرْ رٌ سے سَرٌّ، مُسِرُّہ

۴۸:۵ ادغام کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل اوّل اور
مثل ثانی دونوں متحرک ہوں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہو تو مثل
اوّل کی حرکت گرا کر اسے ساکن کر دیتے ہیں۔ پھر پہلے قاعدے کے
تحت ان کا ادغام ہو جاتا ہے، جیسے مَدَدَ سے مَدْدَ پھر
مَدَّ ہو جائے گا۔ یہی قاعدہ جب آپ استعمال میں لائیں گے تو
اس کا ماضی، مضارع اصلاً اِشْتَدَدَ۔ یَشْتَدِدُ ہے گا وہ
اسی قاعدے کے تحت پہلے اِشْتَدْدَ۔ یَشْتَدْدُ پھر
اِشْتَدَّ۔ یَشْتَدُّ ہو جائے گا۔

۴۸:۶ ادغام کا تیسرا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل
اوّل اور مثل ثانی دونوں متحرک ہوں۔ لیکن ان کا ماقبل
ساکن ہو تو مثل اوّل کی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے
خود اس کو ساکن کر دیتے ہیں۔ پھر پہلے قاعدے کے تحت
ان کا ادغام ہو جاتا ہے۔ جیسے مَدَدَ کا مضارع اصلاً
یَمْدُدُ ہوگا۔ جو کہ اسی قاعدے کے تحت یَمُدْدُ ہوگا
اور پھر یَمُدُّ ہو جائے گا

۴۸:۷ مذکورہ بالا قواعد کی مشق کیلئے آپ کو دیئے ہوئے
الفاظ کی صرف صغیر کرنی ہوگی۔ ذیل میں ہم لفظ
شقق کی ثلاثی مجرد، باب تفعیل اور باب مفاعلہ
سے صرف صغیر دے رہے ہیں۔ پہلی لائن میں اصلی شکل
اور دوسری لائن میں تبدیل شدہ شکل دی گئی ہے۔ جہاں
تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے وہاں (X) کا نشان لگا دیا
ہے

127

AUGUST

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

26 FRIDAY JULY 1996

۹ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ

باب	ماضی	مضارع	اسم الفاعل	اسم المفعول	مصدر
ثلاثی مجرد	شَقَّ، شَقَقَ	يَشُقُّ، يَشْقُقُ	شَاقٌّ، شَاقِقٌ	X	شَقٌّ
باب تفعیل	شَقَّقَ	يُشَقِّقُ	مُشَقِّقٌ	مُشَقَّقٌ	تَشْقِيقٌ
باب مفاعلہ	شَاقَقَ X	يُشَاقِقُ X، يُشَاقُّ	مُشَاقِقٌ X، مُشَاقٌّ	مُشَاقَقٌ X، مُشَاقٌّ	مُشَاقَقَةٌ X، مُشَاقَّةٌ

آپ نے نوٹ کر لیا ہوگا کہ مذکورہ صرف صغیر میں عمل ادغام نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ متجانسین کے فیل اکثر کا قاعدہ ان شاء اللہ ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے

۱۰ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ
SATURDAY 27
JULY 1996

128

EX. NO. 64

JULY						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

ثلاثی مجرد اور ابواب مزید فیہ سے (باب انفعال)
کے علاوہ لفظ مَدَدَ کی صرف صغیر کریں

مصدر	اسم مفعول	اسم فاعل	مضارع	ماضی
مَدٌّ	مَمْدُوْدٌ	مَادٌّ	يَمُدُّ	مَدَّ

باب افعال سے

أَمَدَّ يُمِدُّ مُمِدٌّ مُمَدٌّ إِمْدَادٌ

باب استفعال سے

اِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ مُسْتَمِدٌّ مُسْتَمَدٌّ اِسْتِمْدَادٌ

باب تفعّل سے

تَمَدَّدَ يَتَمَدَّدُ مُتَمَدِّدٌ مُتَمَدَّدٌ تَمَدُّدٌ

(2) ابواب تفعّل، تفاعل، افتعال اور انفعال سے
لفظ شَقَّ کی صرف صغیر کریں

باب تفعّل سے

تَشَقَّقَ يَتَشَقَّقُ مُتَشَقِّقٌ مُتَشَقَّقٌ تَشَقُّقٌ

باب تفاعل سے

تَشَاقَقَ يَتَشَاقَقُ مُتَشَاقِقٌ مُتَشَاقَقٌ تَشَاقُقٌ

129

AUGUST

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

28 SUNDAY JULY 1996

11 ربیع الاول ۱۴۱۷ھ

ماضی مضارع اسم فاعل اسم مفعول مصدر

بابِ افتعال سے

اِشْتاقَ يَشْتاقُ مُشْتاقٌ مُشْتَقٌ اِشْتِقاقٌ

بابِ انفعال سے

اِنْشاقَ يَنْشاقُ مُنْشاقٌ مُنْشَقٌ اِنْشِقاقٌ

مد کا

مفاعلہ سے مد کا۔

مادَدَ يُمادِدُ مُمادَدَةً مُمادِدٌ × ×

تفاعل سے

تَمادَدَ يَتَمادَدُ تَمادُدًا مُتَمادِدٌ × ×

ترتیب بدل کر

تفعیل سے

مَدَّدَ يُمَدِّدُ تَمْدِيدًا مُمَدِّدٌ ×

ماضی مضارع مصدر اسم فاعل مجہول

مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا فَهُوَ مَادٌّ وَمُدَّ يُمَدُّ

مَدًّا فَذَاكَ مَمْدُودٌ. الأمرُ منه اُمْدُدْ والنہی

عنه لا تَمْدُدْ الظرف منه مَمَدٌّ والآلة منه

مِمَدٌّ ومِمَدَّةٌ وأفعل التفضيل منه أَمَدُّ

والمؤنث منه مُدّىٰ أفعل التعجب منه ما أَمَدَّهُ و

أَمْدِدْ بِهِ

CH-NO. 65

مضاعف (حصہ دوم)

فکِ ادغام کے قاعدے :-

69 گزشتہ سبق کے پیراگراف ۶۸:۳ میں ہم یہ بات نوٹ کر چکے ہیں کہ مضاعف کے جن قواعد کا ہم مطالعہ کر رہے ہیں ان کا تعلق مضاعف کی صرف اس قسم سے ہے جہاں عین کلمہ اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہوں۔ آپ غور کریں کہ مضاعف کی اس قسم کی، حروف کی حرکات یا سکون کے لحاظ سے، تین صورتیں ممکن ہیں۔ چوتھی صورت کوئی نہیں ہو سکتی

(i) پہلی صورت — مثلِ اوّل ساکن + مثلِ ثانی متحرک یعنی ـْ + ـَ ـِ ـُ
(ii) دوسری صورت — مثلِ اوّل متحرک + مثلِ ثانی متحرک یعنی ـَ ـِ ـُ + ـَ ـِ ـُ
(iii) تیسری صورت — مثلِ اوّل متحرک + مثلِ ثانی ساکن یعنی ـَ ـِ ـُ + ـْ

پہلی دو صورتوں کے متعلق ادغام کے قواعد ہم گزشتہ سبق میں پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں اب ہم تیسری صورت کے متعلق قواعد کا مطالعہ کریں گے۔

69:2 کسی مضاعف میں اگر مثلِ اوّل متحرک اور مثلِ ثانی ساکن ہو تو فکِ ادغام لازم ہو جاتا ہے۔ یعنی ایسی صورت میں ادغام ممنوع ہو جاتا ہے۔ مثلاً فَعَلْتُ کے وزن پر مَدَّ سے مَدَدْتُ اور شَقَّ سے شَقَقْتُ اپنی اصلی شکل میں ہی بولا جاتا ہے یا بولا جائے گا اور لکھا جائے گا۔

69:3 اب آگے بڑھنے سے قبل مذکورہ بالا تیسری صورت کے متعلق کچھ باتیں ذہن میں واضح کر لیں۔ فعلِ ماضی کی گردان کے چودہ صیغوں پر اگر آپ غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ اس کے پہلے پانچ صیغوں میں لامِ کلمہ متحرک رہتا ہے۔ چھٹے صیغے سے آخر تک لامِ کلمہ ساکن ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مضارع کی گردان میں بھی جمع مؤنث کے دونوں صیغوں میں لامِ کلمہ ساکن ہوتا ہے۔ اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ فکِ ادغام کے مذکورہ بالا قاعدہ کا اطلاق بالعموم کہاں ہو گا۔

69:4 تیسری صورت کے واضح ہونے کی ایک وجہ اور بھی ہوتی ہے

AUGUST

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

30 TUESDAY JULY 1996 ١٣ ربیع الاول ١٤١٧ھ

آپ پڑھ چکے ہیں کہ کسی وجہ سے مضارع کو جب مجزوم کرنا ہوتا
ہے تو اسکے دوسرے کلمہ پر علامت سکون لگا دیتے ہیں۔ گویا
اس وقت بھی مضاعف میں صورت یہی بن جاتی ہے کہ اسکا
مثل اوّل متحرک اور مثل ثانی ساکن ہوتا ہے۔ قاعدہ ادغام کے
اگلے قاعدہ کا تعلق اسی صورتحال سے متعلق ہے

٦٩:٥ کسی مضاعف میں اگر مثل اوّل متحرک ہو اور مثل ثانی
مجزوم ہو تو ادغام اور فکِ ادغام دونوں جائز ہیں مثلاً
مَدَّ کا مضارع اصلاً یَمْدُدُ ہے اس سے فعل امر
اُمْدُدْ بنتا ہے۔ اسکا اس طرح استعمال بھی درست ہے

٦٩:٦ مَدَّ کا ادغام شدہ مضارع یَمُدُّ ہے جب فعل
امر بنانے میں علامت مضارع گرانے کے بعد مُدُّ
بنتا ہے۔ پھر لام کلمہ کو مجزوم کرتے ہیں تو پھر اسکی
شکل مُدْ بنتی ہے۔ جسے ہم پڑھ نہیں سکتے۔ پڑھنے کیلئے
لام کلمہ کو کوئی حرکت دینی پڑتی ہے۔ اصول یہ ہے کہ ماقبل
اگر ضمہ ہو تو لام کلمہ کو کوئی بھی حرکت دی جاسکتی ہے
اس لئے فعل امر مُدَّ، مُدِّ اور مُدُّ تینوں شکلوں میں
درست ہے۔ لیکن اگر ماقبل فتحہ یا کسرہ ہو تو لام کلمہ کو
ضمہ نہیں دے سکتے میں، البتہ فتحہ یا کسرہ میں سے
کوئی بھی حرکت دی جاسکتی ہے

٦٩:٧ یہ بات آپ کے علم میں ہے کہ اکثر الفاظ کے ایک سے زیادہ
معانی ہوتے ہیں۔ ایسا ان الفاظ میں بھی ممکن ہے جو مضاعف ہوتے ہیں
ایسی صورت میں عام طور پر ایک معنی دینے والے صیغہ کو ادغام کے ساتھ
اور دوسرے معنی دینے والے صیغہ کو ادغام کے بغیر استعمال کرتے ہیں
مثلاً مَدَّ (کھینچنا)، مَدَدَ (دور کرنا)۔ قَصَّ (کاٹنا یا تراشنا) قَصَصَ
(قصہ بیان کرنا)، سَبَّ (گالی) سَبَبٌ و سَبَرٌ۔ یہ بھی نوٹ کر
لیں کہ مضاعف ثلاثی مجرد کے باب فَتَحَ اور حَسِبَ
سے استعمال نہیں ہوتا۔ جبکہ مزید فیہ کے تمام ابواب
سے استعمال ہوتا ہے

132

EX. NO. 65 "A"

مندرجہ ذیل الفاظ سے ماضی معروف اور مضارع کی صرف کبیر کرو

(۱) فَرَّ (ض) ظَلَّ (س) عَدَّ (ن)

ماضی معروف کی صرف کبیر

فَرَّ ~~فَرَّا فَرُّوا~~

حاضر متکلم

مذکر مؤنث مذکر مؤنث مذکر مؤنث

فَرَّ فَرَّتْ فَرَرْتَ فَرَرْتِ فَرَرْتُ فَرَرْتُ

فَرَّا فَرَّتَا فَرَرْتُمَا فَرَرْتُمَا فَرَرْنَا فَرَرْنَا

فَرُّوا فَرَرْنَ فَرَرْتُمْ فَرَرْتُنَّ فَرَرْنَا فَرَرْنَا

مضارع کی صرف کبیر

یَفِرُّ تَفِرُّ تَفِرُّ تَفِرِّیْنَ اَفِرُّ اَفِرُّ

یَفِرَّانِ تَفِرَّانِ تَفِرَّانِ تَفِرَّانِ نَفِرُّ نَفِرُّ

یَفِرُّوْنَ یَفْرِرْنَ تَفِرُّوْنَ تَفْرِرْنَ نَفِرُّ نَفِرُّ

AUGUST

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

1
١٥ ربیع الاول ١٤١٧ھ
THURSDAY
AUGUST 1996

ظلّ سے ماضی معروف کی گردان

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	ظَلَّ	ظَلَّتْ	ظَلَلْتَ	ظَلَلْتِ	ظَلَلْتُ	ظَلَلْتُ
تثنیه	ظَلَّا	ظَلَّتَا	ظَلَلْتُمَا	ظَلَلْتُمَا	ظَلَلْنَا	ظَلَلْنَا
جمع	ظَلُّوا	ظَلَلْنَ	ظَلَلْتُمْ	ظَلَلْتُنَّ	ظَلَلْنَا	ظَلَلْنَا

ظلّ سے مضارع معروف کی گردان

عدد	غائب	غائب	حاضر	حاضر	متکلم	متکلم
واحد	يَظَلُّ	تَظَلُّ	تَظَلُّ	تَظَلِّينَ	أَظَلُّ	أَظَلُّ
تثنیه	يَظَلَّانِ	تَظَلَّانِ	تَظَلَّانِ	تَظَلَّانِ	نَظَلُّ	نَظَلُّ
جمع	يَظَلُّونَ	يَظْلَلْنَ	تَظَلُّونَ	تَظْلَلْنَ	نَظَلُّ	نَظَلُّ

134

١٦ ربيع الاول ١٤١٧هـ

FRIDAY

2

AUGUST 1996

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

عَدَّ سے ماضی معروف کی گردان

صیغہ	غائب		حاضر		متکلم	
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
واحد	عَدَّ	عَدَّتْ	عَدَدْتَ	عَدَدْتِ	عَدَدْتُ	عَدَدْتُ
تثنیہ	عَدَّا	عَدَّتَا	عَدَدْتُمَا	عَدَدْتُمَا	عَدَدْنَا	عَدَدْنَا
جمع	عَدُّوا	عَدَدْنَ	عَدَدْتُمْ	عَدَدْتُنَّ	عَدَدْنَا	عَدَدْنَا

عَدَّ سے مضارع کی گردان

صیغہ	غائب		حاضر		متکلم	
واحد	يَعُدُّ	تَعُدُّ	تَعُدُّ	تَعُدِّيْنَ	اَعُدُّ	اَعُدُّ
تثنیہ	يَعُدَّانِ	تَعُدَّانِ	تَعُدَّانِ	تَعُدَّانِ	نَعُدُّ	نَعُدُّ
جمع	يَعُدُّوْنَ	يَعْدُدْنَ	تَعُدُّوْنَ	تَعْدُدْنَ	نَعُدُّ	نَعُدُّ

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

135

3

١٧ ربیع الاول ١٤١٧ھ
SATURDAY
AUGUST 1996

EX. NO. 65 "B"

اسماء

مندرجہ ذیل افعال سے کی اقسام، مادہ باب اور صیغہ بتائیں

① ظَلَلْتُ ... ہفت اقسام میں مضاعف ہے
مادہ اسمائیہ ظلّ از باب سَمِعَ یَسْمَعُ صیغہ
واحد متکلم ماضی معروف ہے
میں نے سایہ کیا

② تَعُدُّوْنَ ... ہفت اقسام میں مضاعف ہے
مادہ اسما عدّ ہے از باب نَصَرَ یَنْصُرُ صیغہ
جمع مذکر حاضر مضارع معروف
تم شمار کرتے ہو یا کرو گے

③ ذَلَلْنَا ... ہفت اقسام میں مضاعف ہے مادہ
اسمائیہ ذلّ از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ صیغہ
جمع متکلم ماضی معروف
ہم بہت پست ہو گئے تھے

④ اَضِلُّ ... ہفت اقسام میں مضاعف مادہ اسما
ضلّ ہے از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ صیغہ واحد
متکلم مضارع معروف
میں بہکا جاتا ہوں یا ہو جاؤں گا

⑤ فَرَرْتُمْ ہفت اقسام میں مضاعف ہے
مادہ اسما فرّ ہے صیغہ جمع مذکر حاضر ماضی معروف
از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ
تم سب دوڑ بھاگے

⑥ ظَلَّ ... ہفت اقسام میں مضاعف ہے مادہ
اسمائیہ ظلّ یَظَلُّ از باب سَمِعَ یَسْمَعُ
سایہ

⑦ ضَارٌّ ہفت اقسام میں مضاعف ہے
مادہ اسما ضرّ ہے از باب نَصَرَ یَنْصُرُ واحد
مذکر اسم فاعل ہے
نقصان پہنچانے والا

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
						1
30	31					
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

(11) فَرَّقُوْا ۔ صیغہ جمع مذکر حاضر حروف از باب فَرَّحَ کَفَرَ ضَرَبَ مادہ اسکا فَرَقَ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے

بھائی تم سب فرد

(۹) مُغِلٌّ ۔ واحد مذکر اسم فاعل ہے از باب افعال ہے مادہ اسکا غَلَّ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے

گمراہ ہونے والا

(۱٥) تَشَقَّقُ ۔ واحد مذکر حاضر مضارع حروف از باب تفعل مادہ اسکا شَقَّ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے

تم (ایک مرد) پھاڑتے ہو یا پھاڑ دوگے

(11) اَظُنُّ ۔ صیغہ واحد متکلم مضارع معروف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (ن) مادہ اسکا ظَنَّ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے

میں گمان کرتا ہوں یا کروں گا

(12) ضَالٌّ ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ مادہ اسکا ضَلَّ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے

گمراہ ہونے والا

(13) تُرَدُّوْنَ ۔ صیغہ جمع مذکر حاضر مضارع مجہول از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (ن) مادہ اسکا رَدَّ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے

تم سب مرد لوٹائے جاتے ہو یا لوٹائے جاؤ گے

(14) اَحَلَّ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب افعال ۔ مادہ اسکا حَلَّ ہے (ن) ہفت اقسام میں مضاعف ہے

حلال کیا

(۱۵) شَآقُّوْا ۔ صیغہ جمع مذکر غائب از باب مفاعلہ مادہ اسکا شَقَّ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے

(16) تَخَافُوْنَ صیغہ جمع مذکر حاضر مضارع معروف
از باب مفاعلہ مادہ اسکا خوف ہے ہفت
اقسام میں معتل ہے
تم سب مرد حاضر ڈرتے ہو یا
حاضر ڈرو گے

(17) اَضَلُّوا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معروف ہے
از باب افعال مادہ اسکا ضلل ہے ہفت
اقسام میں مضاعف ہے گمراہ کرے تم سب مرد

(18) اُعِدَّتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی
مجہول ہے از باب افعال مادہ اسکا عدد ہے
ہفت اقسام میں مضاعف ہے تیار کی گئی ہے

(19) نُقِرُّ صیغہ واحد مذکر حاضر مضارع معروف
از باب افعال مادہ اسکا قرر ہے ہفت
اقسام میں مضاعف ہے ہم ٹھہراتے ہیں یا
ٹھہرائیں گے

(20) مُحَبَّۃً مصدر ہے از باب نَصَرَ یَنْصُرُ مادہ
اسکا حبب ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے

(21) شِقَاقْ مصدر ہے مادہ ہے شَقَّ یَشُقُّ
از باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے مضاعف

31-10-96

220

138

٢٠ ربیع الاول ١٤١٧ھ
TUESDAY **6**
AUGUST 1996

EX.NO.65 'C'

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

مندرجہ ذیل قرآنی عبارات کا ترجمہ کریں

1۔ ہم نے تمہارے اوپر بادل کا سایہ کر دیا اور تمہارے
اوپر منّ و سلویٰ کو اتارا

2۔ اور نہیں تھے وہ اسکے ساتھ نقصان پہنچانے
والے کسی کو مگر اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ

3۔ اور جو شخص کفر کو اختیار کرے گا ایمان کے بدلے
تو وہ بھٹکا سیدھی راہ سے

4۔ اور بے شک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا
کتاب کے اندر تو وہ بہت دور کی بدبختی میں
ہیں

5۔ اور پس جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو اُسکے
ذمے گنتی ہے دوسرے دن میں

6۔ اور نہ ایذا پہنچایا جائے لکھنے والے کو اور نہ گواہ کو

7۔ اور تو عزت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ذلیل
کرتا ہے جسکو چاہتا ہے تیرے ہاتھ میں تمام
بھلائی ہے

8۔ کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت
رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تم سے
محبت کرے گا اور بخشے گا تمہارے گناہوں
کو

9 پس جو شخص تم سے جھگڑے گا اس بارے میں

10 بتا دی گئی ہے پرہیزگاروں کیلئے

11 اور جو کوئی پھیرے گا اپنی ایڑیوں کے بل

12 اور اگر لوٹائے پیغمبر کی طرف اپنے میں
سے اولی الامر کی طرف

(13) تاکہ نہ ہو جائے لوگوں کیلئے کوئی دلیل اللہ تعالیٰ
پر رسولوں کے بعد
(14) اور تم مت ٹوٹ جاؤ اپنی ایڑیوں کے بل
(15) اور تم مت پیروی کرو ان قوموں کی خواہش
کی تحقیق وہ گمراہ ہوئے اس سے پہلے
اور ان لوگوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ
کیا
(16) اور اگر اللہ تعالیٰ تم کو پکڑتا جاموں کسی تعلق
کے ساتھ اسکو کوئی کھولنے والا نہیں اس کے علاوہ
(17) اور ان کے ساتھ جھگڑنے لگے ان کی قوم
کہنے لگے کیا تم میرے ساتھ جھگڑتے ہو
اللہ تعالیٰ کے بارے میں

(18) یہ اسی وجہ سے انہوں نے اللہ تعالیٰ اور
اسکے رسول کی مخالفت کی اور جو کوئی اللہ تعالیٰ
اور اسکے رسول کی مخالفت کرے گا بے شک
اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے
(19) اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے باغات تیار کرنے میں

(20) اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے چھپی اور ظاہر چیزوں
کے جاننے والے کی طرف
(21) پس نہیں کوئی روکنے والا ہے اسکی مہربانی کو
(22) اور وہی ذات ہے جس نے زمین کو بچھا دیا ہے
(23) اور کوئی بھی گمراہ نہیں ہوتا اپنے رب کی رحمت
سے مگر گمراہ لوگ
(24) پھر پھیر دیا ہم نے واسطے تمہارے غلبہ اوپر ان
کے اور مدد کی ہم نے تم کو ساتھ مالوں کے
اور بیٹوں کے
(25) اور یقین نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو گی
(26) ہرگز تمہیں نفع نہیں دے گا تمہارا اچھا لگنا

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

سے اور اگر تم بھاگو گے موت سے
(27) اور زمین و آسمان پیدا کیے گا
(28) کیا تو نے دیکھا نہیں اپنے رب کی طرف
کہ کیسے سایہ کو لمبا کیا ہے

(29) نہیں اللہ تعالی نے محبوب رکھا تمہارے
ایمان کو

(30) پس تم بھاگو اللہ تعالی کی طرف
(31) بے شک وہ گمراہ کرنے والا کھلا ہوا دشمن
ہے

(32) اسکی تعداد ایک ہزار سال کے برابر ہے
ان چیزوں سے جن کو تم شمار کرتے ہو

(33) اور فرمانبردار کیا ہم نے ان کو واسطے
ان کے پاس بعض ان میں سے سواری کے
اور بعض ان میں سے کھاتے ہو

(34) اگر گمراہ ہو جاؤں میں پس سوائے اس کے
نہیں کہ گمراہ ہوتا ہوں اوپر جان اپنی کے